

جَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ

(فرشتوں کے) ساتھ قوم لوط کے بارے میں جھگڑنے لگے ۝ بیشک ابراہیم (علیہ السلام) بڑے متحمل مزاج، آہ و زاری کرنے

لَحَلِيمٌ أَوْ آهٌ مُّنِيبٌ ۚ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا ۚ

والے، ہر حال میں ہماری طرف رجوع کرنے والے تھے ۝ (فرشتوں نے کہا:) اے ابراہیم! اس (بات)

إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَإِنَّهُمْ لَأَتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ

سے درگزر کیجئے، بیشک اب تو آپ کے رب کا حکم (عذاب) آچکا ہے، اور انہیں عذاب پہنچنے ہی والا ہے جو پلٹایا

مَرْدُودٍ ۚ وَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا لَوْطًا سَيِّئًا بِهِمْ وَ

نہیں جا سکتا ۝ اور جب ہمارے فرستادہ فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے (تو) وہ ان کے آنے سے پریشان

ضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ۚ وَجَاءَهُ

ہوئے اور ان کے باعث (ان کی) طاقت کمزور پڑ گئی اور کہنے لگے: یہ بہت سخت دن ہے ☆ ۝ (سو وہی ہوا جس کا انہیں اندیشہ

قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ۚ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ

(تھا) اور لوط (علیہ السلام) کی قوم (مہمانوں کی خبر سنتے ہی) ان کے پاس دوڑتی ہوئی آگئی، اور وہ پہلے ہی برے کام کیا کرتے تھے۔

السَّيِّئَاتِ ۚ قَالَ يَقَوْمِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُكُمْ

لوط (علیہ السلام) نے کہا: اے میری (نافرمان) قوم! یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں یہ تمہارے لئے (بطریق نکاح) پاکیزہ و حلال

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزَوْا فِيْ صِغْفُرٍ ۚ أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ

ہیں سو تم اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں (اپنی بے حیائی کے باعث) مجھے رسوا نہ کرو! کیا تم میں سے کوئی بھی نیک سیرت

رَّشِيدٌ ۚ ۴۸ قَالَ الْقَدْ عَلِمْتُ مَا لَنَا فِيْ بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ

آدمی نہیں ہے؟ ۝ وہ بولے: تم خوب جانتے ہو کہ ہمیں تمہاری (قوم کی) بیٹیوں سے کوئی غرض نہیں، اور تم

وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ۚ ۴۹ قَالَ لَوْ أَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً أَوْ

یقیناً جانتے ہو جو کچھ ہم چاہتے ہیں ۝ لوط (علیہ السلام) نے کہا: کاش! مجھ میں تمہارے مقابلہ کی ہمت ہوتی یا میں